95409 ـ ٹیبل (کیرم بورڈ) کھیلنے کا حکم

سوال

ٹیبل کھیلنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ٹیبل (کیرم بورڈ) نامی کھیل جائز نہیں کیونکہ یہ نرد پر مشتمل ہے اور اس کی شدید حرمت وارد ہے، صحیح مسلم میں بریدہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے بھی نردشیر کھیلی تو گویا اس نے اپنا ہاتھ خنزیر کے گوشت اور خون میں ہاتھ رنگا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (2260).

نردشیر: وہ گوٹیاں اور ڈبے ہیں جن پر نمبر لکھے ہوتے ہیں اور ان سے کھیلا جاتا ہے جسے لڈو کہا جاتا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی صحیح مسلم کی شرح میں لکھتے ہیں:

علماء کا کہنا ہے: النردشیر یہ نرد ہے، یہ حدیث شافعی اور جمہور علماء کی نرد کھیل حرام ہونے کی دلیل ہے..... اور کا معنی یہ ہے کہ: اس نے خنزیر کا گوشت کھانے کی حالت میں اپنا ہاتھ رنگا، یہ اس کی حرمت کی تشبیہ ہے جس طرح خنزیر حرام ہے اسی طرح یہ بھی حرام ہے " انتہی مختصرا.

سنن ابو داود اور سنن ابن ماجہ میں ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے نرد کھیلی تو اس نے اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4938) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3762) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے.

اور مسند احمد میں درج ذیل الفاظ کے ساتھ مروی ہے:

" من لعب بالكعاب فقد عصى الله و رسوله "

مسند احمد کی تحقیق میں شیخ ارناؤط نے اسے حسن قرار دیا ہے.

یہ احادیث نرد یعنی گوٹیوں کے ساتھ کھیلنے کی حرمت پر دلالت کرتی ہیں، چنانچہ جس میں بھی مہرے شامل ہوں تو وہ حرام ہے، اور یہ ٹیبل کے ساتھ خاص نہیں.

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" کھیل کے متعلق فصل:

ہر وہ کھیل جس میں قمار بازی اور جوا ہو تو وہ حرام ہے، یعنی وہ کوئی بھی کھیل ہو تو وہ اس جوے اور قمار بازی میں شامل ہوتا ہے جس سے اللہ تعالی نے اجتناب کرنے کا حکم دیا ہے، اور جو بار بار ایسا کرے تو اس کی گواہی قبول نہیں ہو گی بلکہ رد کر دی جائیگی، اور جو کھیل جوے اور قمار بازی سے خالی ہو، اور یہ وہ کھیل ہو گا جس میں دونوں جانب سے کوئی عوض نہ ہو، اور نہ ہی کسی ایك جانب سے عوض رکھا گیا ہو، تو اس کھیل میں سے کچھ تو حرام ہے، اور کچھ مباح ہے؛ حرام نرد یعنی مہروں والا کھیل ہے، امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ اور امام شافعی کے اکثر اصحاب کا یہی قول ہے " انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (10 / 171).

اور زیلعی رحمہ اللہ نے نرد (مہروں) کے ساتھ کھیلنے کی حرمت پر اجماع نقل کیا ہے.

دیکھیں: تبیین الحقائق (6 / 32).

اور مستقل فتاوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" نرد (مہروں) کے ساتھ کھیلنا جائز نہیں، چاہیے یہ عوض کے بغیر ہی ہو، حاص کر جب یہ کھیل بروقت نماز کی ادائیگی میں رکاوٹ بن جائے، تو اسے ترك کرنا واجب ہے کیونکہ یہ حرام لغو و لعب میں شامل ہوتا ہے " انتہی.

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (15 / 210).

ٹیبل کھیلنے (کیرم بورڈ) کے متعلق یہ عام حکم ہے، اور اگر اس میں شرط کا اضافہ ہو یا پھر جھوٹی قسم یا یہ نماز سے مشغول کر دے تو اور بھی زیادہ شدید حرام ہو گا.

والله اعلم .